شئونِ علمیہ

جوہری بم سے پناہ | مغربی جرمنی کے دو انجنیروں نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے جوہری بم (اٹیم بم) کا جواب پیدا کر لیا ہے۔

ان کو یقین ہے کہ کنکریٹ کے بنے ہوئے گنبد کی شکل کے زمین دوز مکان جوہری بم سے انسانوں کو بچا سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ جوہری حملہ کو بھی روک سکتے ہیں۔

جو مکان انھوں نے تیار کئے ہیں ان کا قطر ۱۶ فٹ ہے۔ چھت ڈھائی فٹ موٹی ہے ان میں پچیس ۲۵ آدمی ہر مکان میں پناہ لے سکتے ہیں۔ ان مکانوں میں بیٹھنے اور سونے کا انتظام ہے ان میں پانی، روشنی اور باورچی خانہ کی بھی گنجائش ہے۔

ان انجنیروں کا دعویٰ ہے کہ تازہ ہوا ان مکانوں کو زمین سے ملتی ہے اس لئے ان مکانوں کے اندر باہر کی مسموم ہوا اور تابکار (ریڈیو ایکٹو) گرد نہیں جا سکتی۔

ان مکانوں کی چھتوں پر سنگریزے یا روڑے بہت بہت بچھا دئے جائیں تو کسی دھماکے کا اثر نہیں ہونے پاتا اور ان مکانوں کی جو شکل بنائی گئی ہے وہ ایسی ہے کہ وہ ہر طرف سے دباؤ کو روکتے ہیں دوسری خوبی ان مکانوں میں یہ ہے کہ یہ حصوں میں بنائے جا سکتے ہیں جن کو جوڑ کر پورا مکان تیار کیا جا سکتا ہے

ان پناہ گاہوں کی تیاری کی لاگت کا اندازہ تقریباً ۱۶ ہزار روپیہ ہے۔

فضائی سفر | فضا میں سفر کرنے کے طریقوں پر غور و خوض کرنے کے لئے اور فضائی سفر انجام دینے کے لئے بمقام ہیگ ایک "انجمن فضائی سفر" کے نام سے قایم ہوئی ہے جس کے قایم کرنے والوں میں ولندیزی ہوا باز، ماہران موسم و نجومیات اور برطانوی بین النجمی انجمن (برٹش انٹر پلینٹیری سوسائٹی) کے بعض ولندیزی ارکان ہیں۔

معدنیات میں اضافہ | امریکہ میں ایک نئی معدنی شے دریافت کی گئی ہے جس کا نام بھی نیا رکھا گیا ہے

یعنی رابنسنائیٹ یہ نام کناڈا کے ڈاکٹر ایس سی رابنسن کے نام پر رکھا گیا ہے۔

یہ نیا معدنی نوادا کے مغربی حصے میں امریکی ماہران ارضیات (جیالوجی) نے دریافت کیا ہے اس کا ایک نمونہ انھوں نے واشنگٹن میں شناخت کے لئے بھیجا۔ اس کے لئے لاشعاعوں (ایکس ریز) کے ذریعہ اس کی تصویر لی گئی۔ اس کو یوں انجام دیا جاتا ہے کہ پہلے نمونے کو بہت باریک سفوف میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر اس پر لاشعاعیں ڈالی جاتی ہیں جو شعاعیں منعکس ہوتی ہیں۔ ان کا فوٹو لیا جاتا ہے۔ اس سے معدنی کی ساخت کا اندازہ ہوتا ہے ماہرین ارضیات ایسی تصویر کو معدنی کا نشان انگشت کہتے ہیں یہ نیا معدنی کسی جانے بوجھے معدنی سے میل نہیں کھاتا تھا۔ اور چونکہ امریکہ کا مسلک یہ ہے کہ سائنسی معلومات کا تبادلہ آزادانہ ہو اس لئے اس کو کناڈا بھیجا گیا جہاں ڈاکٹر رابنسن نے اس کی جانچ کی۔ انھوں نے اس سے قبل تالیفی طریقہ پر سیسے اور اینٹی منی کا سلفائڈ (لیڈ اینٹیمنی سلفائیڈ) تیار کیا تھا اس سلفائڈ سے نیا معدنی میل کھا گیا۔ اس شناخت کے اعتراف میں امریکی ماہرین ارضیات نے اس کا نام رابنسنائٹ رکھ دیا۔

فی الوقت کوئی ۱۶۰۰ قسم کے معدنیات معلوم ہیں یہ گویا ایک کا اضافہ ہوا جو دنیائے معدنیات میں کافی اہمیت رکھتا ہے اس کا نمونہ واشنگٹن کے قومی عجائب خانے میں رکھا گیا ہے۔

سرطان کے خلاف مہم | امریکی امداد پر جرمن ڈاکٹروں نے ایک مہم شروع کی ہے جو گویا سرطان کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ برلن میں اس مرض کو دشمن نمبر ا سمجھا جاتا ہے۔

ان ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ برلن میں یہ مرض دق سے بھی بازی لے گیا ہے۔ چنانچہ سال گذشتہ ہر چھ مرنے والوں میں ایک سرطان کا کشتہ تھا حالانکہ ۶۰ برس ادھر ہر ۲۸ میں ایک موت سرطان سے ہوتی تھی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ صرف برلن میں کوئی ۳۲۰۰۰ مریض اس میں مبتلا ہیں۔ ان میں سے عورتیں ہیں۔ دوسرے شہروں کا بھی کچھ ایسا ہی حال ہے۔

دوسرے ملکوں میں بھی یہ مرض بہت پھیل گیا ہے چنانچہ پچھلے ۵۰ برسوں میں امریکہ میں سو فیصدی اضافہ ہوا ہے لیکن جرمنی میں اس کے زیادہ پھیلنے کا سبب یہ ہے کہ جنگ کی وجہ سے اس کی آبادی عجیب

مخلوط قسم کی آبادی ہوگئی ہے۔آج جرمنی میں عورتوں کا اور بوڑھوں کا تناسب بہت بڑھا ہوا ہے اور طب میں ترقی کی بدولت عمر کا اوسط بھی بڑھ گیا ہے۔سرطان کا حملہ زیادہ تر ۲۰ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے۔اس لئے آج مریض زیادہ ہیں۔

اس مرض کا مقابلہ کرنے میں ایک بڑی دقت یہ بتائی جاتی ہے کہ اس کے علاوہ اسباب کوئی ۰۰ سو ہیں۔سنکھیا، تارکول اور اینلائن کا کام کرنے والے اکثر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

کیمیا نے کہنا چاہئے کہ نادانستہ اس مرض کی مدد کی ہے وہ اس طرح کہ ماکولات مثلاً مکھن وغیرہ اور مشروبات مثلاً لیمونیڈ میں رنگ دیا جاتا ہے۔اس رنگ کا مادہ ایسا ہوتا ہے کہ اگر زیادہ استعمال میں آئے تو سرطان کا باعث ہوجاتا ہے۔

اس مہم میں مدد دینے کے لئے امریکہ نے مغربی جرمنی میں ۱۶ شفاخانے قائم کرنے کا منصوبہ بتلایا ہے۔ان شفاخانوں کو ۲۰۰۰ ملی گرام سے زیادہ ریڈیم مہیا کیا جائے گا جس کی قیمت کا اندازہ ۵۰۰، ۲۰۳، ۷ روپیہ کیا گیا ہے۔

سلسلہ تاریخ ملت — نبی عربی صلعم

تاریخ ملت کا حصہ اول جس میں متوسط درجہ کی استعداد کے بچوں کے لئے سیرت سرور کائنات صلعم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق، جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جدید اڈیشن جس میں اخلاق سرور کائنات " کے اہم باب میں اضافہ کیا گیا ہے اور آخر میں ملک کے مشہور شاعر جناب ماہر القادری کا سلام بہ درگاہ خیرالانام بھی شامل کر دیا گیا ہے کورس میں داخل ہونے کے لائق کتاب ہے قیمت عہر

بقیہ حصص خلافت راشدہ عہر، خلافت بنی امیہ عہر، خلافت ہسپانیہ عہ، خلافت عباسیہ اول عہ ۱۲
خلافت عباسیہ دوم للعہ ۱۲، تاریخ مصر عہ، خلافت عثمانیہ عہ، قیمت مکمل سٹ للعہ